السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو عورت فوت ہوجاتی ہے اور بچہ ابھی پیدا نہیں ہوا بطن میں ہی ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اس میں روح ڈال دی گئی ہو یا نہ اگر اس میں روح ڈال دی گئی ہو تو کیا قیامت کے روز دوبارہ ماں کے بطن سے جدا کیا جائے گا۔ اگر روح نہ ڈالی گئی ہو تو کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ بچہ جو فوت شدہ والدہ کے شکم میں رہ جاتا ہے۔ نفخ روح سے قبل یا بعد ہر دو صورت میں روز جزاء اس کا ظہور ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے:

وَتَضَعُ كُلُّ ذاتِ حَملٍ حَملَها ۲ ... سورة الحج

''اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔''

امام شوکانی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

(انها تلقى جنينها بغير تمام من شدة الهول'' (فتح القدير ۳/٤۳٥

''یعنی'' عورت ہولناکی کی وجہ سے اپنے پیٹ میں چھپا ہوا بچہ گرا دے گی۔

اسلام نے اس قسم کے بچوں کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں ایک ذمیہ عورت مسلمان کی منکوحہ جس کے بطن میں بچہ تھا فوت ہوگئی۔ حمل کے احترام کی خاطر فرمایا کہ (اس کو مسلم قبرستان میں دفن کیا جائے۔ حالانکہ وہ غیر مسلمہ تھی۔ (تلخیص الجبیر 2/147

پھر مسند احمد میں حدیث ہے:

(والسقط يصلى عليه (١) (سنده حسن

قبل از وقت پیدا ہونے والا یا مردہ بچہ اس کی نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔)

اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کچہ بچہ جس کے والدین پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی وہ اللہ عزوجل سے مخاصمہ اور منازعہ کرکے ان کو جنت میں لے جائے گا۔ (2) (رواہ ابن ماجہ وسندہ ضعیف) اور صحیح مسلم میں ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے:

(صغارهم دعاميص اهل الجنة يلقى احدهم اباه فياخذ بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة (٣) (بحواله المرعاة 2/516

''یعنی'' چھوٹے بچے اہل جنت کے پانی کے سیاہ کیڑے کی طرح ہوں گے ان میں سے ایک اپنے باپ سے ملے گا جب تک جنت میں داخل نہیں کرے گا چھوڑے گا نہیں۔

مسند احمد میں ہے:

(ان السقط ليجر امه الى الجنة اذا احتسبته (4

ناقص یا مردہ بچہ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچ کر لے جائے گا بشرطیکہ ماں نے ثواب کی نیت سے صبر کیا ہو۔''

(۔ (79 صححه الباني وحمزة صحیح ابو داؤد کتاب لجنائز باب المشی امام الجنائز (13180

(۔ (80 ضعفه الالباني ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ما جاء فیمن اصیب بسقط (21608

(81)۔(باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه (36701

(82)۔(صحیح ودرست حدیث ((والذي نفسي بيده !ان السقط ليجر امه يسرره الى الجنة اذا احتسبته)) صححه الالبانی صحیح ابن خزیمہ کتاب الجنائز(41609

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص249

محدث فتویٰ